قرآنی تعلیمات

289

مرتبہ

سلیم عبداللہ صاحب

سابق معلّم ادبیات، امراؤتی

ناشران

اُردو اکیڈمی سندھ
بندر روڈ۔ کراچی

اُردو مرکز
گنپت روڈ۔ لاہور

(یعنی لوگوں کے لئے کئی منافع)۔ اس سے ہزاروں قسم کی مشینوں اور ایجادوں کی طرف اشارہ بھی نکلتا ہے۔

(نظام تمدن کے تحت مختلف عنوانات سے کر آیاتِ قرآنیہ ہم نے کتاب "دال-بینات" میں نقل کی ہیں۔)

حکومت واقتدار صرف اللہ کے لئے ہے۔	۱- اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ (۷ : ۵۴) — یاد رکھو، اسی کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم دینا۔
	۲- اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ( ) — صرف اللہ معبود ہے۔ وہی ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا اور ساری کائنات کا نظام سنبھالنے والا ہے۔
	۳- وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ — اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے اور ان کی حفاظت اس کو ذرا بھی تھکاتی نہیں ہے۔ وہ بہت بڑے مرتبے اور عظمت والا ہے۔
	۴- اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ (۳۹ : ۳) — یاد رکھو! خالص دین اللہ ہی کے لئے ہے۔

اشارہ:- ۱- عربی میں دین کے کئی معنی ہیں (۱) طریقہ (۲) جزا یا بدلہ (۳) اطاعت (۴) وہ قوانین اور قاعدے جن پر انسان چلے (۵) حکومت۔

Marfat.com

۲- اوپر کی آیتِ شریفہ میں اطاعت اور حکومت دونوں معنی موزوں ہو سکتے ہیں۔ اور دونوں صورتوں میں مفہوم ایک ہی رہتا ہے۔ یعنی یہ کہ اطاعت خالصۃً اللہ کی ہونی چاہیئے۔ یا یہ کہ حکومت صرف اللہ کی ہے اس لئے اسی کی فرماں برداری اور وفاداری سب پر لازم ہے۔

۳- اللہ تعالیٰ نے اپنے نظام حکومت کے تحت اس زمین پر انسان کی فلاح و سعادت کے لئے خلافت کا دستور قائم کیا ہے۔ یہ منصب اُس کو عطا ہوتا ہے۔ جو اُس کا سچا فرماں بردار ہوتا ہے اور جس میں اللہ کا منشا پورا کرنے کی اہلیت ہوتی ہے۔ اسی کو ہم اسلامی حکومت یا اسلامی جمہوریت یا حکومت الٰہیہ کہتے ہیں۔

اسلامی حکومت کی غایت

اَلَّذِیْنَ اِنْ مَّکَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝ (۲۲ : ۴۱)	(وہ مسلمان ہیں) جن کو اگر ہم زمین میں غلبہ و اقتدار دیں تو وہ نماز کو قائم کریں گے اور زکوٰۃ دیں گے۔ اور اچھی باتوں کا حکم دیں گے اور ناپسند باتوں سے لوگوں کو روکیں گے اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

اشارۃ :- اس آیت شریفہ سے واضح ہوتا ہے کہ اسلامی حکومت کا کام مجملاً چار باتوں پر مشتمل ہے۔

(۱) اقامتِ نماز (۲) ادائے زکوٰۃ (۳) اعلیٰ تہذیب و اخلاق

Marfat.com

کی اشاعت (امر معروف) (۴) اسلامی قانون وضابطہ کی رُو سے جو چیزیں بُری اور ناپسند ہیں، اُن سے لوگوں کو روکنا۔

۲- اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ط (۴۲ : ۱۳) | تم دین کو قایم کرو۔ اور اس بارے میں الگ فرقے نہ بن جاؤ۔

اشارہ :- دین کے اصل معنی اللہ کی اطاعت کے ہیں۔ آیت شریفہ کا مفہوم یہ ہے کہ سب مسلمان ایسے حالات پیدا کریں کہ جن سے اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرماں برداری پوری انسانی برادری میں پھیل جائے۔ اسی کے بنائے قانون کے مطابق تمدن ہو۔ یہی بنیادی قانون (یعنی اللہ کی اطاعت) اصل اسلام ہے۔ اس میں کسی کو اختلاف نہ ہونا چاہیئے۔ اور متحدہ کوشش "اقامتِ دین" کے لئے کرنی چاہیئے۔

زمین کی وراثت کا اہل کون ہے

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ۝ (۲۱ : ۱۰۵ تا ۱۰۶)

اور البتہ ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھ دیا ہے کہ زمین کے وارث میرے صالح بندے ہوں گے۔ بے شک اس میں عبادت (یا فرماں برداری) کرنے والے لوگوں کے لئے ایک پیام ہے۔

اشارہ :- صلاح فساد کی ضد ہے۔ دونوں کے اصل معنی ہیں

اور بگاڑ کے ہیں۔ اس طرح صالح اور فاسد متضاد ہیں۔ ہم فاسد اُسی چیز کو کہتے ہیں۔ جو چیز اپنی اصلی حالت پر نہ رہی ہو۔ بلکہ بگڑ گئی ہو۔ اس لئے اس کے مقابل صالح وہ ہوگا جو فطری حالت پر قائم ہو۔

۱۔ اسلام دینِ فطرت ہے۔ اس لئے ہر مسلم صالح ہے۔

منصب و عہدے کے لئے اہلیت دیکھو۔

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓی اَھْلِھَا ۙ وَاِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ (۴:۵۸)

بے شک اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانتیں اہلِ امانت کے سپرد کرو۔ اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ فیصلہ کرو۔

اشارہ :— (۱) امانت یہاں پر بہت وسیع معنوں میں ہے۔ سونا، چاندی اور رقم وغیرہ ہی کی امانت نہیں ہوتی۔ بلکہ غیر مادّی چیزیں (مثلاً علم، فیصلہ رائے انتخاب) بھی جن کے ہم مالک و مختار ہیں اور دوسروں کو دیتے ہیں، امانت میں داخل ہیں۔

(۲) یہودیوں کی بہت سی غلطیوں میں سے ایک یہ بھی تھی کہ منصب اور عہدے نااہل لوگوں کو دیدیتے تھے جس کے نتیجے میں اخلاقی خرابیاں پیدا ہوگئیں۔ پھر رفتہ رفتہ تباہی آگئی۔

Marfat.com

(۳) اس آیت شریفہ میں ایسی حرکت سے بچنے کی ہدایت ہے اور حکم دیا گیا ہے کہ جس میں جوابدہی یا ذمہ داری اٹھانے کی اہلیت و صلاحیت ہو وہی دی جائے۔ انصاف کیا جائے جانب داری نہ ہو، اور تعصب کی لعنت نہ لی جائے۔

کمیونزم غلامی ہے:

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّ مَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ (۱۶ : ۷۵)

اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے۔ ایک غلام ہے جو دوسرے کے بس میں (یا ملکیت میں) ہے کسی چیز پر اس کا بس نہیں چلتا۔ اور ایک وہ ہے جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھی روزی عطا کی ہے۔ اور وہ اس میں سے چھپا کر اور ظاہر (جیسا بھی موقع ہو) خرچ کرتا ہے۔ کیا سب برابر ہیں؟ سب حمد اللہ ہی کے لئے ہے۔ بلکہ (یہ وہ بات ہے جسے) ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

اشارات: — (۱) آیت شریفہ سے غیر اسلامی طریق تمدن پر روشنی پڑتی ہے۔ کمیونزم اور اسی قسم کی دوسری "ازم" میں شخصی ملکیت کو مٹا کر ایک مرکزی مادی طاقت کے ہاتھ میں سب کچھ دیدیا گیا ہے۔ ہر شخص اسی دستور و قانون کے تحت کام کرتا، روٹی کھاتا، اور حیوانی حاجتیں پوری کرتا ہے۔ گویا وہ "مرکزی طاقت" کا مملوک غلام ہے۔ وہ اپنی چاہت سے کچھ نہیں

Marfat.com

کرسکتا۔ اور جس کی خودی مرچکی ہے۔

(۲) برخلاف اس کے اسلام کی حکومت میں اللہ کا یہ قانون ہے کہ ہر شخص دنیا میں آزاد ہے۔ حلال و حرام، اطاعت و بغاوت، نیکی و بدی کی وضاحت کردی گئی ہے۔ نتائج بھی بتا اور سمجھا دیئے گئے ہیں۔ اب اُسے اختیار ہے جو راہ چاہے اختیار کرلے۔

(۳) "رزقِ حسن" کا ترجمہ اچھی روزی ہے۔ مگر اس میں کھانے پینے کی چیزوں کے علاوہ وہ تمام نعمتیں بھی شامل ہیں جن سے انسان نفع اور فلاح حاصل کرسکتا ہے، علم دولت، قوائے ذہنی و عملی وغیرہ۔ اسی لئے ان کو خرچ کرنے کے متعلق "سِرًّا وَّجَهْرًا" فرمایا۔

اپنے اخلاق اور علم کے ذریعے لوگوں کی خدمت کرنا باطنی و روحانی خدمت ہے۔

دولت اور مادّی چیزوں کے ذریعے نفع پہنچانا "ظاہری نفاق" ہے۔

اسلامی حکومت میں اللہ کے ہر بندے کو آزادی حاصل ہے کہ وہ اپنی صلاحیت و استعداد کے مطابق 'رزقِ حسن' کمائے۔ اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے اُن کو خرچ کرے۔ ——— سُبحان اللہ، اللہ تعالیٰ کا انسان پر کتنا بڑا کرم اور احسان ہے۔ کہ اُس نے فضیلت کا یہ درجہ

Marfat.com

عطا فرمایا ——— اسی لئے اس مضمون کے بعد فرمایا،
کہو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

(۴) اب کوئی شخص یا کوئی جماعت اپنی ہوس کی تکمیل کے لئے انسان کو تابع فرمان بنالے اور اُس کے جائز اختیارات چھین لے۔ تو یہ نہ فخر و عزّت کے لائق ہے۔ اور نہ قابلِ تحسین حالت ہے۔

(۵) یہ نکتہ بیان فرماکر اخیر میں فرمایا "اکثر اس بات کو نہیں جانتے" حقیقت میں اگر جانتے تو اِس ذلیل ضابطہ کو قبول کیوں کرتے!

اللہ سے باغی حکومت کے پیرو تباہ ہو جاتے ہیں

فرعون کی فرعونیت بیان کرتے ہوئے ارشاد ہے:

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ۝ (۴۳ : ۵۴)	پس اس نے خفیف و ذلیل کر دیا اپنی قوم کو۔ اور اُنہوں نے اس کی اطاعت کی۔ بیشک وہ (ہمارے) نافرمان لوگ تھے۔ تو جب اُنہوں نے ہم کو ناراض کر دیا تو ہم نے انہیں سزا دی۔ اور اُن سب کو غرق کر دیا۔ اور اُن کو بنا دیا گزرے ہوئے اور پچھلوں کے لئے مثال بنا دی۔

وطنیت کوئی چیز نہیں ہے

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ	وہی ہے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا پھر ایک ٹھکانہ سپرد (رہنے کا) اور

Marfat.com

ں وَّاحِدَۃٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ سْتَوْدَعٌ ط (۷ : ۱۲)	ایک جگہ ہے سپرد خاک ہونے کی۔

کرۂ زمین انسان کا مستقر (یعنی قرار گاہ یا مسکن) ہے۔ اس پر وہیں ہے۔ پھر اسی زمین میں وہ مرنے کے بعد دفن ہوتا ہے۔ مدفن کہیں ہو پس ت کا تصوّر یا تو طفلانہ تخیل ہے۔ یا جاہلانہ تنگ نظری۔ اسلام کے نزدیک ں بے حقیقت چیز ہے کہ قرآن مجید میں کہیں وطن کا لفظ تک نہیں ہے۔

رسولِ پاکؐ

کون تھے؟ کیسے تھے؟ اور آپ نے کیا سکھایا؟

عبدالواحد سندھی

اس کتاب میں نہایت سلیس، سادہ اور آسان زبان میں یہ بتایا گیا ہے کہ رسولِ پاکؐ کہاں پیدا ہوئے؟ کس طرح پلے، بڑھے؟ بچپن اور جوانی میں کس طرح رہے؟ پھر خدا نے جب آپ کو آخری نبی بنایا تو دنیا کی حالت کیا تھی؟ آپ نے کس طرح دنیا کو اسلام کی طرف بلایا؟ اور دنیا کو کیا سکھایا؟

اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ آپ نے دنیا کو اپنے اخلاق کے ذریعہ کیا سکھایا؟ خلقِ محمدی کے وہ پہلو جو ہماری روزانہ زندگی سے تعلق رکھتے ہیں ان کو واقعات کی روشنی میں بچوں اور بچیوں کے سامنے رکھا گیا ہے تاکہ بچے ان کو اپنانے کی کوشش کریں۔

طرزِ ادا دل پسند، کتابت عمدہ، چھپائی صاف، تصویری کاغذ دبیز، قیمت صرف

منگانے کا پتہ

اُردو اکیڈمی سندھ
بندر روڈ۔ کراچی

اُردو مرکز
گنپت روڈ۔ لاہور

Marfat.com

ہمارے نبیؐ

حضرت رسولِؐ خدا کی پاک زندگی کے منتخب واقعات عام فہم اُردو میں۔ اِس طرح کہ بچّوں کو اپنے رسولِ پاکؐ سے ایک خاص اُنس ہو جائے اور آپ کا مقدّس نام اور صحیح حالات کا خاکہ ان کے دلوں پر نقش ہو جائے۔ اس کتاب کو پڑھ کر آپ اپنی زندگی کو دُنیا اور آخرت دونوں کے لئے کامیاب بنا سکتے ہیں اور اپنے اعمال و افعال سے خدائے تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر کے اپنی زندگی کو زندۂ جاوید بنا سکتے ہیں۔

ناشِران

اُردو اکیڈمی سندھ	اُردو مرکز
بندر روڈ۔ کراچی	گنپت روڈ۔ لاہور

Marfat.com

قرآنی تعلیمات

مرتبہ

سلیم عبداللہ صاحب

سابق معلم ادبیات، رام اوتی

ناشران

اُردو اکیڈمی سندھ | اُردو مرکز

بندر روڈ۔ کراچی | گنپت روڈ۔ لاہور

Marfat.com